فضیلت العلم والعلماء



تصنیف لطیف

مفسر اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن
پیر طریقت، رہبر شریعت

مُفتی مُحمّد فیض اَحمد اُویسی رضوی علیہ الرحمۃ اللہ القوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ للعالمین ﷺ

فضیلت العلم والعلماء

تصنیف لطیف

شمس المصنفین، فقیہ الوقت، فیضِ ملت، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ ابوالصالح مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضیلۃ العلم

سیدنا علی ہجویری حضور داتا گنج بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مشہور تصنیف کشف المحجوب میں لکھا ہے کہ حضرت ابو علی ثقفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

العلم حیوۃ القلب من الجھل و نور العین من الظلمتہ۔

ترجمہ: یعنی علم دل کی زندگی اور آنکھوں کا نور ہے جہالت اور تاریکی کے مقابلے میں۔

عبادت سے اونچا مقام

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

تدارس العلم ساعتہ من اللیل خیر من احیائھا۔ (رواہ الدارمی، مشکوٰۃ، صفحہ ۳۶)

ترجمہ: یعنی رات میں ایک گھڑی علم کا درس تمام رات بیداری سے افضل ہے۔

فائدہ

حدیث شریف میں رات کی قید اتفاقی ہے۔ ایسے ہی دن میں کچھ دیر علم کا مشغلہ تمام دن کی عبادت سے افضل ہے۔ عبادت سے مراد نفلی عبادت ہے یہ مطلب نہیں کہ فرائض چھوڑ کر علم سیکھے۔

بہرحال یہ تو واضح ہوا کہ عالم دین کی علمی مصروفیت عابد جاہل کی عبادت سے افضل و اعلیٰ ہے۔

طالب علم کی شان

طالب علم کی شان بہت اونچی اور بلند و بالا ہے چنانچہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من خرج فی طلب العلم فھو فی سبیل اللہ حتی یرجع۔ (مشکوٰۃ شریف، صفحہ ۳۴)

ترجمہ: جو علم کی طلب میں نکلتا ہے تو وہ اللہ کی راہ میں ہے یہاں تک کہ واپس لوٹے۔

فائدہ

اس سے دین و اسلام کا طالب علم مراد ہے نہ کہ کالج و اسکول کا اسٹوڈنٹ جو محض دنیوی اور رواجی علم حاصل کرتا ہے۔ ایسے ہی وہ طالب علم مراد ہے جو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے علم پڑھتا ہے ورنہ اگر نیت میں کچھ فتور ہے اس کی سزا سخت ہے۔

نیت کی خرابی کی سزا

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جس نے علم کو اس لئے طلب کیا کہ علماء سے مقابلہ کرے گا یا جاہلوں سے جھگڑا کرے گا یا لوگوں کی توجہ اپنی طرف کرے گا تو اسے اللہ تعالیٰ آگ میں داخل کرے گا۔'' (ترمذی، ابن ماجہ، مشکوٰۃ)

انتباہ

دورِ حاضرہ میں اکثر دینی طلبہ کے ارادے میں تبدیلی محسوس ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں نیت خالص سے علم حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

مزید برآں

نیت کی خرابی کی سزائیں احادیث میں بے شمار ہیں بطورِ نمونہ ملاحظہ ہو۔

حدیث شریف میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو کوئی وہ علم سیکھے جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی جاتی ہے (یعنی وہ علم دین) صرف اس لئے کہ اس سے دنیاوی سامان حاصل کرے تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔'' (احمد، ابن ماجہ، مشکوٰۃ، صفحہ ۳۴)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''جو قرآن پڑھے اور اس کے عوض لوگوں سے کھانے مانگے وہ قیامت کے دن اس طرح ہوگا کہ اس کا چہرہ ہڈی ہو کر رہ جائے گا اور اس پر گوشت نہیں ہوگا۔'' (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ)

دینی اسلامی علم الوداع

دورِ حاضرہ میں دینی اسلامی علم سے بے پرواہی کے اطوار بتاتے ہیں کہ ہم سے دینی و اسلامی علم الوداع چاہتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے ''حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک چیز کا ذکر کر کے فرمایا یہ اُس وقت ہوگی جب علم جاتا رہے گا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ علم کیونکر جائے گا۔ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بیٹوں کو پڑھاتے ہیں اور وہ اپنی اولاد کو پڑھائیں گے اور اس طرح قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا! زیاد (رضی اللہ عنہ) تجھ پر تیری ماں روئے، میں خیال کرتا تھا کہ تو مدینہ میں فقیہ شخص ہے۔ کیا یہ یہود و نصاریٰ تورات و انجیل نہیں پڑھتے مگر یہ کہ جو کچھ ان میں ہے اس پر عمل نہیں کرتے۔ (مشکوٰۃ شریف، صفحہ ۳۸)

جنت کے باغات

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جب تم جنت کے باغات سے گزرو تو کچھ چن لیا کرو۔ عرض کیا گیا کہ جنت کے باغات کیا ہیں؟ آپ نے کہا علم کی مجالس۔ (طبرانی کبیر)

فائدہ

اس سے دین کے مدارس کی شان معلوم ہوئی کہ انہیں حضور سرورِ عالم ﷺ نے جنت کے باغات سے تعبیر فرمایا۔ ایسے ہی دینی واسلامی جلسوں کی فضیلت معلوم ہوئی۔

جنت کا راستہ

نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جو ایسا راستہ چلے جس میں وہ علم کی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے آسان کردے گا وہ راستہ جو جنت کی طرف ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ہر شے کے لئے راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم ہے۔

فائدہ

جنت آخرت میں ملے گی۔ اہل سنت کے نزدیک وہ اب بھی موجود ہے۔ کوئی وہاں جانا چاہے تو اس کا راستہ بھی بتادیا گیا ہے وہ ہے دینی، اسلامی علم جس کی دورِ حاضرہ میں وہ عزت ووقار نہیں جو کالجوں اور یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے فنون کی ہے۔

کفارہ گناہ

حضور سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے علم کی تلاش کی تو وہ تلاش اس کے گذشتہ گناہوں کا کفارہ ہوگی۔ (ترمذی)

تھوڑا علم بھی بڑی چیز ہے

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ تھوڑا علم (بھی) عمل کے ساتھ نفع دیتا ہے اور زیادہ عمل جہالت کے ساتھ فائدہ نہیں دیتا۔ (الدیلمی فی مسند الفردوس)

جنت خود طلب گار

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جو علم کی طلب میں ہے تو جنت اس کی طلب میں ہے اور جو معصیت کی طلب میں ہے تو دوزخ کی آگ اس کی طلب میں ہے۔ (ابن النجار)

حکمت کی باتیں

مروی ہے کہ حکمت کی بات جسے آدمی سنتا ہے وہ اس کے لئے ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے اور علمی مذاکرہ کے وقت ایک گھڑی بیٹھنا ایک غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔ (الدیلمی)

اسلام کا ستون

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شے کا ستون ہے اور اسلام کا ستون تفقہ (دین کی سمجھ) ہے۔ بیشک ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابد سے زیادہ بھاری ہے۔ (ابن عدی)

آخری گزارش

علم کے فضائل ان گنت ہیں۔ مشتے نمونہ خروار چند عرض کر دیئے ہیں۔ عزت والی نگاہ کے لئے اتنا کافی ہے۔ جسے اسلامی علم سے کوئی دلچسپی نہیں اس کے سامنے ہزاروں مضامین بھی بیکار۔ مولا عزوجل اسلامی علم کے اعزاز و اکرام کی توفیق اور اس کے حاصل کرنے کا بہتر سے بہتر مواقع نصیب فرمائے۔ آمین

علماء کرام کا اکرام

دورِ حاضر میں علماء کرام کی عزت و تکریم میں بہت کمی واقع ہو گئی ہے بلکہ اکثر عوام ان حضرات کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اس کے باوجود الحمدللہ اور بہت سے خوش قسمت حضرات علماء کرام کی تعظیم و تکریم سے سرشار ہیں۔ فقیر یہ چند فضائل انہی حضرات کی تقویت ایمانی کے لئے لکھ رہا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ میری مراد علماء کرام سے اہل سنت کے معزز و مکرم و حضرات ہیں جو اپنے علم پر عمل کرنے کی حتی الامکان کوشش کرتے ہیں اور مسلک حق اہل سنت پر راسخ القدم ہیں۔ میری مراد علماء سوء بالکل نہیں ہیں بلکہ ان سے بیزاری بہتر اور بے عمل علماء بھی میری مراد میں اگرچہ داخل نہیں لیکن ان کی توہین و بے ادبی کا بھی روادار نہیں۔

فضائل علماء

اسلامی علم کی طرح اس کے پڑھنے والوں یعنی علماء کرام کی شان بھی بہت اونچی ہے۔ احادیث مبارکہ میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور بے شک علم کے طلب کرنے والے کے لئے ہر چیز استغفار کرتی ہے حتی کہ مچھلیاں سمندر میں (اس کے لئے استغفار کرتی ہیں)" (ابن عبد البر فی العلم عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

فائدہ

(۱) اس سے عالم باعمل مراد ہے ورنہ بے عمل عالم کی تو اتنی سخت سزا ہے کہ جسے سن کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

(۲) حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "علم" اسلام کی حیات اور دین کا ستون ہے اور جس نے علم سکھایا (تو) اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کا اجر و ثواب پورا کرے گا اور جو (علم) سیکھ کر (اس پر) عمل کرے گا (تو) اسے (وہ) سکھائے گا جو وہ نہیں جانتا۔

(۳) حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا "علم میری اور مجھ سے پہلے کے انبیاء (کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام) کی میراث ہے۔
(رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن ام ہانی رضی اللہ عنہا)

(۴) حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "عالم زمین پر اللہ تعالیٰ کا امین ہے۔" (ابن عبد البر فی العلم عن معاذ رضی اللہ عنہ)

فائدہ

عالم دین کا اپنا منصب دین کو پورا کرنا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں امین (امانت دار) کے رتبہ سے مشرف ہونا ہے جبکہ منصب دینی ذمہ داریوں میں کوتاہی ولا پرواہی کرنا یہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خیانت کا مرتکب ہونا ہے اور ظاہر ہے کہ عام خیانت کی سزا بھی بہت سخت ہے تو اللہ تعالیٰ کے خیانتی کی سزا خود سمجھ لیں۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ "عالم، علم اور عمل جنت میں ہیں پس جب عالم اس پر عمل نہیں کرے گا جسے وہ جانتا ہے (تو) علم اور عمل جنت میں ہوں گے اور عالم (جہنم) کی آگ میں ہوگا" (دیلمی)

(۵) حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا "علماء انبیاء کرام (علیہم الصلوٰۃ والسلام) کے جانشین ہیں۔ آسمان والے ان سے محبت کرتے ہیں اور مچھلیاں سمندر میں ان کے لئے استغفار کرتی ہیں قیامت تک جب وہ فوت ہوجاتے ہیں۔ (ابن النجار)

کرامات اولیاء کرام

یہ روایت عالم باعمل کی کرامت کی طرف اشارہ فرما رہی ہے کہ عالم باعمل جسے عرف عام میں ولی اللہ کہا جاتا ہے اس کا یہ مرتبہ ہے کہ اسے آسمان و زمین کی ہر شے نہ صرف جانتی ہے بلکہ اس کے ابرو اشارہ کی منتظر ہوتی ہے جسے کراماتِ اولیاء کے حالات پڑھنے، سننے والے جانتے ہیں کہ آسمان و زمین اور سمندروں میں رہنے والی چیزیں کیسے ان حضرات کے تابع و فرمان ہوتی ہیں۔

تاقیامت کھاتہ کھلا ہے

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جس نے (کسی کو) علم سکھایا تو اس کے لئے اس کا اجر و ثواب ہے جو اس پر عمل کرے (اور) عمل کرنے والے کے اجر و ثواب سے (بھی) کمی نہیں ہوگی۔ (رواہ ابن ماجہ عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ)

خدا تعالیٰ کا منظور نظر

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اسے دین میں فقیہ و علم شریعت کا ماہر بنا دیتا ہے۔ (رواہ احمد والبیہقی عن امیر معاویہ)

دنیا میں جنتی لوگ

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جو صبح وشام جائے اس حال میں (کہ) وہ اپنا دین سکھانے میں (مصروف) ہو تو وہ جنت میں ہے۔ (ابونعیم فی الحلیہ)

فرشتے پر بچھائیں

حضور ﷺ نے فرمایا کہ طالب علم کے لئے فرشتے اپنے پروں کو بچھاتے ہیں اس چیز کی رضا کے لئے جو وہ طلب کرتا ہے۔ (ابن عساکر)

مردوں میں زندہ

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ علم کا متلاشی (تلاش کرنے والا) جاہلوں کے درمیان ایسا ہے جیسا مردوں کے درمیان زندہ۔ (رواہ ابوموسیٰ فی الذیل)

چار میں ایک

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ "تو صبح کر اس حال میں (کہ) عالم ہو متعلم یا دھیان سے (دین کی باتیں) سننے والا یا محبت کرنے والا (عالم دین سے علم دین کی وجہ سے) اور پانچواں نہ ہونا کہ ہلاک ہو جائے گا۔ (الطبرانی فی الاوسط)

دریا کی مچھلیاں

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا "بے شک اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے حتیٰ کہ چیونٹی اپنے بل میں اور مچھلی سمندر میں لوگوں کو بھلائی (کی باتیں) سکھانے والے کے لئے استغفار کرتی ہیں۔ (الطبرانی فی الکبیر)

فائدہ

اس باعمل علماء کو دریا کی مچھلیاں جانتی ہیں تو حضرت ابراہیم بن ادہم رضی اللہ عنہ (کامل) نے مچھلیوں سے فرمایا کہ میری سوئی لے آؤ تو دریا کی تمام مچھلیوں نے نیازمندی کا مظاہرہ کیا۔

گھر برباد

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ "جس دل میں حکمت ودانائی سے کچھ نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے پس تم سیکھو اور سکھاؤ اور (دین میں) سمجھ حاصل کرو اور جاہلوں کی موت مت مرو کیونکہ اللہ تعالیٰ لاعلمی کا عذر قبول نہیں فرماتا۔

(ابن السنی)

صحبت علماء کرام

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ ''علماء (کرام) کے ساتھ بیٹھنا عبادت ہے۔'' (رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس)

علماء کرام کی عبادت

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ ''عالم کی دو رکعت (نماز پڑھنا) غیر عالم کی ستر رکعت (نماز پڑھنے سے) افضل ہے۔'' (ابن النجار)

عالم و عابد کا موازنہ

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ ''مومن عالم کو مومن عابد پر ستر درجہ فضیلت ہے۔'' (ابن عبدالبر)

فائدہ

یہ عالم و عابد کے درمیان فرق بتایا گیا ہے کہ عابد کتنا ہی بلند پرورذکر کرے عالم دین کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس لئے کہ عالم کے پاس علم کا ایسا خزانہ ہے کہ اس کا ایک ایک علمی موتی ہزاروں عبادات سے بھاری ہے۔

جیتے جی جنت

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ ''جس نے میری امت کو ایک حدیث پہنچائی تا کہ اس کے ذریعے سنت کو قائم کیا جائے یا بدعت کو ختم کیا جائے تو وہ جنت میں ہے۔'' (ابو نعیم فی الحلیہ)

فائدہ

لوگ بہت بڑی عبادت کرنے والے کی عزت کرتے ہیں۔ اس خیال سے کہ اللہ تعالیٰ تک پہنچا ہوا ہوگا اگرچہ وہ جانتے ہیں کہ علم سے بالکل بے بہرہ ہے اور عالم دین کتنا ہی بحر بے کراں ہوں اس کی عزت و احترام نہیں کرتے یہ بے سمجھی کا قصور ہے۔ (اللہ تعالیٰ سمجھ دے)

بخشا ہوا انسان

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ ''جو کوئی میری سنت سے چالیس احادیث مبارکہ یاد کر کے میری اُمت کو پہنچائے (تو) میں اسے قیامت کے دن اپنی شفاعت میں داخل کروں گا۔'' (ابن النجار)

قیامت میں منافع والا جوان

حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ ''جس نے کتاب اللہ (قرآن) کی ایک آیت یا علم (دین) کا ایک باب سکھایا تو

اللہ تعالیٰ قیامت تک اس کا اجر و ثواب بڑھائے گا۔" (ابن عساکر)

فائدہ

قیامت میں صرف ایک نیکی بھی نجات کا موجب بن سکے گی اور جو سراسر منافع میں ہو اس کا کیا کہنا۔

ٹنوں کے ٹن نیکیاں

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جس نے علم کا ایک باب حاصل کیا تا کہ اس کے ذریعے اپنے نفس کی اصلاح کرے یا اپنے بعد والے کی تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ریگستان کی ریت کے برابر اجر لکھتا ہے۔" (ابن عساکر)

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جب تو علم کا ایک باب سیکھے گا (تو وہ) تیرے لئے ہزار رکعت مقبول نفلی نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور جب تو وہ علم لوگوں کو سکھائے گا اس پر عمل کیا جائے یا نہ کیا جائے تو وہ تیرے لئے ہزار رکعت مقبول نفلی نماز سے بہتر ہے۔ (الدیلمی عن ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جس نے دو حدیثیں سیکھیں تو وہ نفع دیتا ہے ان کے ذریعے اپنی جان کو یا وہ اپنے سوا کو دو حدیثیں سکھاتا ہے اور وہ اس سے فائدہ اٹھاتا ہے تو یہ ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔" (الدیلمی)

سیدھا جنت میں

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جس شخص نے ایک کلمہ یا دو یا تین یا چار یا پانچ کلمے اس چیز سے سیکھے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کیا پھر ان پر علم رکھا اور انہیں سکھایا تو وہ جنت میں داخل ہوا۔" (ابن النجار)

دروازے پر فرشتے

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "نہیں ہے کوئی شخص مگر اس کے دروازے پر دو فرشتے ہوتے ہیں پس جب وہ نکلتا ہے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں صبح کر اس حال میں کہ تو عالم ہو یا متعلم اور تو تیسرا نہ ہونا۔" (ابو نعیم)

لقمان حکیم رضی اللہ عنہ کی نصیحت

مروی ہے کہ حضرت لقمان رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا "اے میرے پیارے بیٹے تو علماء کی مجالس کو لازم کر اور حکماء کا کلام غور سے سن کیونکہ اللہ عزوجل مردہ دل کو حکمت کے نور سے زندہ کرتا ہے جیسے مردہ زمین کو موسلادھار بارش کے ذریعے زندہ کرتا ہے۔ (الطبرانی فی الکبیر)

سال کی عبادت سے بہتر

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "بے شک افضل ہدیہ یا افضل عطیہ کلام حکمت کا کلمہ ہے بندہ اسے سنتا ہے پھر اسے سیکھتا ہے اس کے بعد اسے اپنے بھائی کو سکھاتا ہے تو یہ اس کے لئے ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے۔" (ابنِ عساکر)

فضائل استاد

یوں تو ہر صاحب معظم ومکرم ہے لیکن علماء میں سب سے زیادہ محترم استاد ہے اس لئے کہ دوسرے شعبے محدود ہیں۔ تعلیم وتدریس کے شعبہ کا کوئی حساب نہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ حضور سرور عالم ﷺ نے اپنی بعثت مبارکہ علت بتائی اور اصل موضوع اسی شعبہ کو بتایا ہے چنانچہ فرمایا:

انما بعثت معلما۔ (دارمی، مشکوٰۃ، صفحہ ۳۶)

ترجمہ: یعنی میں معلم ہی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

بلکہ اس شعبہ پر فخر فرمایا ہے اور فضائل کا تو کوئی شمار نہیں۔ اس رسالہ میں اسی پر اکتفاء کیا جاتا ہے تفصیل کا خواہش مند فقیر کی التعسل اللذیه فی اد اب التلمیذ اور دوسری تصنیف الملاذ فی فضائل الاستاذ پڑھے۔

احترام اساتذہ کرام

دورِ حاضرہ میں ویسے تو ہر اہل علم کی عزت واحترام کے بجائے تحقیر کا بازار گرم ہے بالخصوص اساتذہ کرام کا جتنا اکرام واحترام چاہیے تھا اتنا ہی ان کی قدر ومنزلت میں کمی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے۔ حالانکہ عقلی دلائل کے علاوہ نقلی روایات کی رو سے بھی استاد کی تعظیم وتکریم اور احترام شاگرد پر واجب ہے کیونکہ ادب کے بغیر علم تو شاید حاصل ہو جائے مگر فیضان علم، انوارِ علم اور برکات علم سے یقیناً محرومی ہوتی ہے۔

احادیث مبارکہ واقوال اسلاف رحمهم الله

(۱) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تعلموا العلم و تعلموا للعلم السکینة و الوقار و تواضعوا المن تتعلمون منه۔

(الترغیب والترہیب مداوی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ)

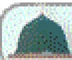
ترجمہ: علم دین سیکھو اور دینی علم کے لئے وقار وسنجیدگی سیکھو اور ان سے متواضعانہ وخاکسارانہ برتاؤ رکھو جن سے تم دین کا علم سیکھتے ہو۔

(۲) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من علم عبدااٰیة من کتاب الله تعالیٰ فهو مولاه۔

(رواہ الطبرانی عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ، فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ صفحہ ۲۰، المقاصد الحسنہ صفحہ ۴۱۸)

ترجمہ: یعنی جس نے کسی بندہ کو اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن حکیم سے ایک آیت سکھائی تو وہ (سکھانے والا) اس سیکھنے والے کا سردار ہوا۔



(۳) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

من علمنی حرفا فقد صبیر نیعبدا ان شاء باع وان شاء اعتق۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۰، صفحہ ۲۰)

ترجمہ: جس نے مجھے ایک حرف سکھایا تو اس نے مجھے غلام بنالیا (پھر اس کی مرضی ہے کہ) چاہے تو بیچے اور اگر وہ چاہے تو آزاد کردے۔

(۴) حضرت شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

ماکتبت عن احد حدیثا الا و کنت لہ عبداماحیی۔

ترجمہ: جس کسی سے میں نے ایک حدیث لکھی تو تمام زندگی میں اس کا غلام ہوں۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۰، صفحہ ۲۰، مقاصد حسنہ، صفحہ ۴۱۸)

(۵) امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ماصلیت صلاۃ منذمات حماد الا استغفرت لہ مع والدی وما مددت رجلی نحو دارہ وان بیتی وبیتہ وبینہ سبع سکک۔ (مناقب الموافق جلد ۱، الخیرات الحسان مترجم، صفحہ ۱۹۷)

ترجمہ: جب سے حضرت حماد علیہ الرحمۃ (جو امام اعظم کے استاد تھے) کا وصال ہوا ہے میں ہر نماز کے بعد ان کے لئے استغفار کرتا ہوں اور اپنے والد محترم کے لئے بھی اور میں نے کبھی ان (یعنی استاد محترم) کے گھر کی طرف اپنے پیر نہیں پھیلائے اگر چہ میرے اور ان کے گھر کے درمیان سات گلیاں ہیں۔

فائدہ

طالب علم استاد کا ادب کرے اس کے حقوق کی محافظت کرے اور مال سے اس کی خدمت کرے اگر استاد سے کوئی غلطی ہو جائے تو اس میں پیروی نہ کرے استاد کا حق ماں باپ اور دوسری لوگوں سے زیادہ جانے۔

(عالمگیری، بہار شریعت)

مسئلہ

"عین العلم" میں ہے:

یبر الوالدین فالحقوق من الکبائر ویقدم حق المعلم علی حقھما فھو سبب حیوۃ الروح۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۰، صفحہ ۲۰)

ترجمہ: والدین سے حسن سلوک کرے کیونکہ ان کی نافرمانی کبیرہ گناہوں میں سے ہے اور والدین کے حق پر استاد کے حق کو ترجیح دے کیونکہ وہ (اُستاد) روح کی حیات کا سبب ہے۔

حکایت

ایک مرتبہ خلیفہ ہارون رشید نے حضرت ابومعاویہ ضریر کی دعوت کی وہ آنکھوں سے معذور تھے۔ جب آفتابہ (ڈھکنے والا دستہ لگا ہوا لوٹا) اور چلمچی (ہاتھ منہ دھونے کا برتن) ہاتھ دھونے کے لئے لایا گیا تو ہارون رشید نے چلمچی خدمت گار کو دی اور آفتابہ خود لے کر ان کے ہاتھ دھلائے اور کہا آپ نے جانا کون آپ کے ہاتھوں پر پانی ڈال رہا ہے؟ کہا نہیں کہا ہارون (لہٰذا دعا دیتے ہوئے کہا) جیسی آپ نے علم کی عزت کی ایسی ہی اللہ تعالیٰ آپ کی عزت کرے۔ ہارون رشید نے کہا اس دعا کے حاصل کرنے کے لئے یہ کیا تھا۔ (تاریخ الخلفاء، ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ اول، صفحہ ۸۶)

فائدہ

امام اَہلِ سنت اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حق العالم علی الجاھل وحق الاستاد علی التلمیذ واحد علی السواء وھو ان لا یفتح بالکلام قبلہ ولا یجلس مکانہ وان غاب ولا یرد علیہ کلامہ ولا یتقدم علیہ فی مشیہ۔

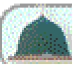
ترجمہ: یعنی عالم کا حق غیر عالم پر اور استاد کا حق شاگرد پر یکساں ہے اور وہ یہ ہے کہ اس سے پہلے بات شروع نہ کرے اور اس کے بیٹھنے کی جگہ اس کی غیر حاضری میں بھی نہ بیٹھے اور اس کا کلام رد نہ کرے اور چلنے میں اس سے آگے نہ بڑھے۔ (رضوی ۱۲)

حکایت

ہارون رشید بادشاہ نے مامون رشید کی تعلیم کے لئے حضرت امام کسائی سے (جو امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے خالہ زاد اور اجلہ علماء قراء سبعہ میں سے ہیں) عرض کیا فرمایا میں یہاں پڑھانے نہ آؤں گا۔ شہزادہ میرے ہی مکان پر آجایا کرے۔ ہارون رشید نے عرض کی وہ وہیں آجایا کرے گا مگر اس کا سبق پہلے ہو فرمایا یہ نہ ہوگا بلکہ جو پہلے آئے گا اس کا سبق پہلے ہوگا۔ غرض مامون رشید نے پڑھنا شروع کیا۔ اتفاقاً ایک روز ہارون رشید کا گزر ہوا دیکھا کہ امام کسائی اپنے پاؤں دھو رہے ہیں اور مامون رشید پانی ڈالتا ہے۔ بادشاہ غضبناک ہو کر اترا اور مامون رشید کو کوڑا مارا اور کہا! او بے ادب خدا نے دو ہاتھ کس لئے دیئے ہیں ایک ہاتھ سے پانی ڈال اور دوسرے ہاتھ سے ان کا پاؤں دھو۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، حصہ اول، صفحہ ۸۶)

معروضِ اُویسی غفرلہ

فقیر ۱۹۴۷ء سے زمانہ طالب علمی سے پھر مستقل طور پر ۱۹۵۲ء سے بیشمار عزیزوں کی خدمت علمی میں مصروف



ہے۔ الحمدللہ اتنا طویل عرصہ سے کئی تجربے مشاہدہ میں آئے۔ منجملہ ان کے ایک یہ بھی ہے کہ جو عزیز اپنے اساتذہ کرام کی خدمت اور احترام و عزت دل و جان سے کرتا ہے اسے دوسرے ہم جولیوں سے فوقیت حاصل ہوئی اور امید ہے آخرت میں بھی اسے بہت بڑی بزرگی و شرافت نصیب ہوئی اور جن غریبوں کو اساتذہ کا ادب و احترام نصیب نہ ہوا وہ دنیوی امور میں اگرچہ بعض اوقات فائق رہے لیکن برکت و سعادت ان سے دیکھنے میں نہ آئی اور آخرت میں مراتب کی کمی۔

واللہ اعلم و رسولہ اعلم

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاولپور۔ پاکستان۔ وارد باب المدینہ کراچی



